



وہاں پہنچ کر ہم نے کہا : آپ ہمارے سید ہیں۔ لہذا آپ نے کہا :
 "سید تو اللہ ہے" ہم نے عرض کیا : آپ ہم میں سب سے فضیلت والا اور صاحب جود و سخا ہیں۔ تو آپ نے فرمایا: " تم اس طرح کی بات یا اس طرح کی کچھ بات کہہ سکتے ہو مگر کہیں شیطان تمہیں اپنا وکیل نہ بنا لے (کہ کوئی ایسی بات کہہ گزرو، جو میری شان کے مطابق نہ ہو)۔"

عبد اللہ بن شخیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں : میں بنی عامر کے ایک وفد کے ساتھ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ وہاں پہنچ کر ہم نے کہا : آپ ہمارے سید ہیں۔ لہذا آپ نے کہا : "سید تو اللہ ہے" ہم نے عرض کیا : آپ ہم میں سب سے فضیلت والا اور صاحب جود و سخا ہیں۔ تو آپ نے فرمایا: " تم اس طرح کی بات یا اس طرح کی کچھ بات کہہ سکتے ہو مگر کہیں شیطان تمہیں اپنا وکیل نہ بنا لے (کہ کوئی ایسی بات کہہ گزرو، جو میری شان کے مطابق نہ ہو)۔"

[صحیح]

اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ لوگ پہنچے۔ پہنچنے کے بعد انہوں نے آپ کی تعریف میں کچھ باتیں کہیں، جو آپ کو پسند نہ آئیں۔ انہوں نے کہا : "آپ ہمارے سید ہیں" چنانچہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے کہا: "سید تو اللہ ہے" اسی کے پاس مخلوقات کی مکمل سرداری ہے سب اس کے غلام ہیں۔ اس کے بعد انہوں نے کہا : "آپ ہم میں سب سے فضیلت والا" یعنی سب سے اونچے مرتبے، شرف و منزلت اور امتیازی شان والا ہیں۔ "اور آپ ہم میں سب سے صاحب جود و سخا" یعنی داد و بخش کرنے والا اور اونچی شان کے حامل ہیں۔ اس کے بعد اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو ہدایت کی کہ آپ کو سادے الفاظ میں مخاطب کریں اور بہر کم الفاظ تلاش نہ کریں۔ ایسا نہ ہو کہ شیطان انہیں مبالغہ آرائی کی راہ پر لے جائے، جو شرک اور اس کے اسباب کی طرف لے جاتا ہے۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/3389>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

